کیا(طہ) اور(یس) رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ناموں میں سے ہیں؟

فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

طارق علی بروہی

اہم نوٹ

کتاب ھذا ایک آن لائن کتاب ہے جو ویب سائٹ اصلی اہل سنت ڈاٹ کام کے لئے شائع کی گئی ہے۔اس کتاب کو خصوصی طور پر انٹرنیٹ پر رکھنے کے لئے مرتب کیا گیا تاکہ اس کی باآسانی نشر واشاعت ہو سکے۔ فی الوقت ہمارے علم کے مطابق اس سے پہلے یہ ترجمہ وترتیب اس کی اصل عربی/انگریزی سے کہیں اور موجود نہیں۔ چونکہ اس کتاب کو مفت آن لائن تقسیم کے لئے جاری کیا جارہا ہے لہذا اس کی ذاتی یا تبلیغی مقاصد کے لئے پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذریعہ سے محض اس کے مندرجات نشر کرنے کی اجازت مرحمت کی جاتی ہے لیکن اسے منافع کمانے کے لئے چھاپنے (پبلش) کرنے کی اجازت نہیں الا یہ کہ اصل پبلیشرز سے پیشگی اجازت طلب کی جائے اور اس کی اجازت دے دی جائے۔

نام کتاب	:	کیا(طہ) اور(یس) رسول اللہ ﷺ کے ناموں میں سے ہیں؟
مؤلف	:	فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ وترتیب	:	طارق علی بروہی
صفحات	:	۷
ناشر	:	اصلی اہل سنت ڈاٹ کام



فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	کیا(طٰہٰ) اسماءِ رسول ﷺ میں سے ہے؟	۴
۲	(طٰہٰ) کا اسمِ رسول ﷺ ہونا احادیث سے ثابت نہیں	۴
۳	(طٰہٰ) کا اسمِ رسول ﷺ ہونا نظری طور پر بھی صحیح نہیں	۴
۴	قرآن مجید سے (طٰہٰ) و(یٰس) وغیرہ ناموں کے استدلال کی حقیقت	۵
۵	حاصلِ مناقشہ	۶

کیا(طہ) اسماءِرسول ﷺ میں سے ہے؟

نظم الورقات جو اصول فقہ پر ایک نظم ہے کی شرح(ص ۱۴۱-۱۴۲) میں شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ ایک شعر

أفعال طه صاحب الشريعة   جميعها مرضية بديعة

کی شرح میں فرماتے ہیں کہ ہمیں یہاں مؤلف (امام جوینی) رحمۃ اللہ علیہ سے مناقشہ کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ انہوں نے (طہ) کو رسول اللہ ﷺ کے اسماء میں سے شمار کیا ہے۔ حالانکہ یہ نظر واثر کے دونوں کے اعتبار سے صحیح نہیں۔

(طہ) کا اسمِ رسول ﷺ ہونا احادیث سے ثابت نہیں

جہاں تک اثر (حدیث) کے اعتبار سے عدم صحت کا تعلق ہے تو اس بارے میں کبھی بھی کوئی حدیث نقل نہیں ہوئی نہ صحیح اور نہ ہی ضعیف کہ رسول اللہ ﷺ کے ناموں میں سے طہ بھی ہے۔

(طہ) کا اسمِ رسول ﷺ ہونا نظری طور پر بھی صحیح نہیں

اس کا اسمِ رسول ﷺ ہونا نظر کے اعتبار سے بھی صحیح نہیں کیونکہ:

- (طہ) مرکب ہے محض دو مہمل حروفِ تہجی کا(ط،ہ)،اور یہ بات معلوم ہے کہ حروفِ تہجی کا بذاتِ خود کوئی معنی نہیں ہے۔ جبکہ رسول اللہ ﷺ کے تمام(ثابت شدہ) ناموں کا کوئی نہ کوئی اچھا معنی ضرور ہوتا ہے۔

- رسول اللہ ﷺ کے نام محض عَلَم نہیں بلکہ آپ ﷺ کے تو تمام نام اعلام ہونے کے ساتھ ساتھ القاب بھی ہیں[1]۔ جبکہ ہم لوگوں کے نام تو مجرد عَلَم ہی ہیں، یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے بچوں کے نام عبداللہ رکھ تو لیتے ہیں خواہ وہ اللہ تعالیٰ کا نافرمان ترین بندہ ہی کیوں نہ ہو! اسی وجہ سے یہ نام مجرد عَلَم بن کر رہ گیا گویا کہ پہاڑ کی چوٹی پر کوئی پتھر پڑا ہے جس کا کام محض راستے کی نشاندہی کرنا ہے اور کچھ نہیں۔

- لیکن جو رسول اللہ ﷺ کے نام ہیں وہ تمام کے تمام اعلام و(حقیقی) اوصاف ہیں اسی طرح سے اللہ تعالیٰ اور قرآن کریم کے جتنے بھی اسماء ہیں وہ سب اعلام و اوصاف ہیں۔

پس اس کلمہ(طہ) میں آپ کو کوئی وصف نظر نہیں آئے گا۔ چناچہ نظری اعتبار سے بھی(طہ) کا رسول اللہ ﷺ کے اسماء میں سے نہ ہونا ثابت ہوتا ہے۔

قرآن مجید سے(طہ) و(یس) وغیرہ ناموں کے استدلال کی حقیقت

---

[1] عَلَم کا معنی نشانی کے ہیں، عربی میں کسی کا نام بطور علم استعمال ہونے کا مطلب ہے کہ محض وہ اس کا نام ہے اس کے مطلب میں جو معنی پایا جاتا ہے اس سے اس کا کوئی تعلق ہو یا نہ ہو جبکہ القاب و اوصاف واقعی کسی شخص میں پائے جاتے ہیں تو وہ نام بر مبنی حقیقت ہوتا ہے۔ جیسے کسی کا نام صالح ہو حالانکہ وہ غیر صالح و برا انسان ہو تو اس صورت میں صالح بس اس کی پہچان کے لئے ایک نام عَلَم ہے نا یہ کہ واقعی وہ شخص نیک و صالح ہے۔ لیکن رسول اللہ ﷺ کے یا اللہ تعالیٰ و قرآن کریم کے جتنے اسماء ہیں وہ واقعی ایسے عظیم اوصاف ہیں کہ جو ان میں پائے جاتے ہیں نا کہ محض عَلَم ہیں۔(طع)

اگر کوئی کہنے والا یہ کہے کہ: آپ یہ بات کیسے کہہ سکتے ہیں؟ حالانکہ خود اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿طه ـ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ﴾ (طہ: ۱-۲)

(طہ۔ہم نے آپ پر قرآن اسی لئے نازل نہیں فرمایا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں)

تو اس میں طہ کو پکار کر کہا ہے کہ آپ پر قرآن اسی لئے نازل نہیں فرمایا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں جو کہ ظاہر ہے نبی کریم ﷺ کو ہی خطاب ہے۔

ہم اس کا یہ جواب دیں گے کہ اگر یہی دلیل ہے تو پھر آپ کو چاہیے کہ رسول اللہ ﷺ کا نام (المص) بھی رکھ لیں! کیونکہ اللہ تعالی نے یہ بھی تو فرمایا ہے:

﴿المص كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ﴾ (الاعراف: ۱-۲)

(آلمٓصٓ-یہ ایک کتاب ہے جو آپ کے پاس اس لئے بھیجی گئی ہے کہ آپ اس کے ذریعے سے ڈرائیں)

کیا کبھی کسی نے آپ ﷺ کو (المص) کا نام سے موسوم کیا ہے؟

اسی طرح کبھی کسی نے آپ ﷺ کو (الر) کہا ہے اسے دلیل بناتے ہوئے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿الر كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ﴾ (ابراہیم: ۱)

(الر-یہ عالی شان کتاب ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے تاکہ آپ لوگوں کو اندھیرے سے نور کی طرف لائیں)

پس کیا ہم اس نام سے آپ ﷺ کو موسوم کریں گے؟ جواب ہے ہر گز نہیں، چناچہ ان کا یہ قاعدہ یا دلیل تو ٹوٹ گئی۔

حاصلِ مناقشہ

الغرض یہ ثابت ہوا کہ (طہ) رسول اللہ ﷺ کے ناموں میں سے نہیں ہے، اور اثر و نظر دونوں اعتبار سے اس کا آپ ﷺ کا نام ہونا صحیح نہیں[2]۔

2 اور یہی حکم (یس) کا بھی ہے۔ واللہ اعلم (ط ع)